تائید کر دیتے ہیں۔

کتاب کی یہ خوبی ضرور سامنے لائی جانی چاہیے کہ بکثرت مقامات پر احادیث اور اسوۂ رسولؐ سے رہنمائی اخذ کی گئی ہے اور دینی حکمت آج کل کی عقلِ عیار سے زیادہ تربیتِ اطفال کے اہم اسباق مہیا کرتی ہے۔ اِس کے مختلف ابواب میں مختلف خوبیوں اور خرابیوں کو بیان کیا گیا ہے۔ ان کو حادثات سے بچنے کی رہنمائی دینے اور صحت و صفائی اور شائستگی کے اُصول سکھانے کے لیے بھی روشنی مہیا کی گئی ہے۔

پی۔ایس۔او ریویو کا خصوصی سیرت نمبر	تحقیق و تحریر: جناب مصباح الدین شکیل۔ ناشر: پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ پتہ: داؤد سنٹر، پوسٹ بکس نمبر ۳۹۸۳۔ کراچی۔

پاکستان کی زمین سے "سیال سونے" کو نکالنے والی کمپنی پاکستان اسٹیٹ آئل، دلوں کے اندر بادۂ نُور انڈیلنے کا کام بھی کرتی ہے۔ "تیلیوں" کی اس برادری کے کارپردازوں نے اپنی خدمات سے یہ محسوس کرایا ہے کہ وہ جیسا جذبہ پاکستان کی خدمت کا رکھتے ہیں ویسا ہی اسلام کی خدمت کا بھی۔ اور ایک اسلامی مملکت و معاشرہ کے اداروں کو ایسا ہی ہونا چاہیے کہ ان کے کام سے اسلامیت نشو و نما پائے تیل کی دھارا اور علم کا دھارا یا معدنی دولت کی نہر کے ساتھ ساتھ ایمان کا یمِ بیکراں بھی رواں دواں ہونا چاہیے۔

۱۹۸۴ء سے اس کمپنی نے سیرت پر ریسرچ کا کام شروع کیا اور اس کے لیے ایک مستقل شعبہ کار قائم کیا۔ اس شعبہ کے ذریعہ سیرتِ احمد مجتبیٰ کی جلد اوّل (مکی دور) کا کام مکمل کر لیا۔ اور اس پر پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لائبریری ایجوکیشن لاہور نے سیرت ایوارڈ ۱۹۸۷ء دینے کا اعلان کیا۔ بعد میں جب شاہ مصباح الدین شکیل نے اس کام کو "ظہور قدسی سے مسجد قبا تک" کی شکل میں پیرایۂ کتاب میں پیش کیا۔ نیشنل کونسل آف کلچر اینڈ آرٹس، کراچی نے اس کتاب کو ۱۹۸۹ء کا پہلا انعام دیا۔

اِس سال (۱۹۸۸ء) کمپنی کی طرف سے اپنے کچھ مزدوروں اور نائبین کو فریضۂ حج کے لیے بھجوایا گیا۔ اِس موقع پر پی۔ایس۔او ریویو نے رہنمائے حجاج کے طور پر خاص شمارہ "حرم سے حرم تک" شائع کیا جس میں "مسجد قبا سے میدانِ بدر تک" کے ابواب سیرت شائع کیے۔ اس سے اگلا حصہ "میدانِ بدر

سے غزوۂ خندق تک" پیش کیا جو اس وقت پیشِ نظر ہے۔

ضروری معلومات بہم، انداز تحقیق برقرار، مندرجات کے لیے حوالے، ابتدائی عنوانات میں ادبی لطافت دکھیں کہیں مشہور مصرعے یا ان کے اجزاء، عام فہم زبان، ادبیت کا معیار قائم، نقشوں اور فوٹوؤں کے ذریعے واقعات کی تفہیم، غیر فرقہ وارانہ نقطۂ نظر ۔۔ ان خوبیوں کے بعد اور ہم آپ کیا چاہیں گے!

خدا ایسے اچھے کام کرنے والوں کو جزا دے اور مزید توفیقِ حسنات دے۔

نمازِ پیمبرؐ | از جناب الشیخ محمد الیاس فیصل، مدینہ منورہ - ناشر: سُنّی پبلیکیشنز، لاہور۔

صفحات: ۳۰۴ مجلد، سنہری ڈائی - قیمت: ۳۹/- روپے۔ پتہ درج نہیں۔

اِس سلسلے کی متعدد کتب وقتاً فوقتاً نظر سے گذریں - مثلاً "صلوٰۃ النبیؐ" یا "صلوٰۃ الرسولؐ" وغیرہ - اب یہ نئی کتاب نمازِ پیمبرؐ کے نام سے پیش نظر ہے - موضوع کے لحاظ سے یہ نہایت ضروری ہے کہ حضورؐ کی نماز (عملاً مع ارشادات) کی تصویر بچے بچے کے سامنے رہے - پس اصولاً یہ کتاب بھی ایک اچھی کتاب ہے، اور نماز کے متعلق بیشتر مسائلِ فقہی سمجھ میں آتے ہیں۔

مگر اب تک ایسی جو کتابیں میں نے دیکھی ہیں ان میں یا تو سلفی نقطۂ نظر ایسے انداز سے پیش کیا گیا ہے کہ لازمی طور پر کوئی دوسرا فریق زد میں آتا ہے، یا حنفی مسلک کو لیا گیا ہے تو پھر گفتگو میں خاصی چوٹ سلفیت پسندوں پر ہوگی - اس کتاب میں بھی حنفیت کا رنگ غالب ہے اور سلفی گروہ ہدف ہے - یہ طرزِ تحریر و تقریر ہی ختم کر دینا چاہیے - کیونکہ برسوں کی اس بحثا بحثی سے تفرقہ گھٹا نہیں، بڑھا ہے - آپ جس بھی مسلک پر ہوں، ایک تو یہ خیال رکھیں کہ آپ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویرِ عبادت و سیرت پیش کر رہے ہوں - آپ کی طرف سے اپنا "اقوال" الگ رہنا چاہیے - دوسرے یہ کہ بات اصولی اور مثبت طور پر کریں کہ یہ شرائطِ وضو ہیں، یہ فرائضِ نماز ہیں، یہ کچھ پڑھا جانا چاہیے (دوسروں سے تعرض کو چھوڑ دیں)۔

تفصیلی مسائل مندرجہ پر بحث کرنے کی گنجائش نہیں۔